کالجز اور یونیورسٹیز کی طالبات کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ فرح خان نے کی اور اس کا اردو زبان میں ترجمہ پیش کیا۔
بعد ازاں مکرمہ طاہرہ یاسمین صاحبہ نیشنل سیکرٹری تعلیم لجنہ آسٹریلیا نے ایک تعارفی رپورٹ پیش کی۔
اس کے بعد Ph.D. کرنے والی دو طالبات نے اپنی اپنی Presentation دی۔
❁ عزیزہ عائشہ عبدالمجید نے "Factors Affecting Mathematics Achievement of Middle School Students in South Australia" کے موضوع پر اپنی ریسرچ پیش کی اور بتایا کہ آسٹریلیا میں ساؤتھ آسٹریلیا گورنمنٹ نے ساؤتھ آسٹریلیا سٹوڈنٹ کا National Assessment پروگرام کے تحت ایک سروے کیا۔ جس کے مطابق طالب علموں اور استادوں کے درمیان بہتر ربط اور پھر اُس کے نتائج کا موازنہ کیا۔ اس کے نتیجے میں سکولوں کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا۔

1۔ Catholic School
2۔ گورنمنٹ سکول اور
3۔ پرائیویٹ سکول۔

اس سروے کے مطابق کیتھولک سکولوں میں طالب علموں اور اساتذہ کے بہتر ربط سے بہتر نتائج دیکھنے میں آئے ہیں۔ نہ صرف اساتذہ اور طلباء میں بہتر ربط بلکہ والدین کی Mathematics میں محنت، طلباء میں مقابلے کا رجحان، پروفیشنل ٹیچرز اور پریکٹیکل نے بھی بہتر نتائج میں کردار ادا کیا ہے۔
اس کے بعد عزیزہ بشریٰ نسیم نے "Eco-Hydrological Model Development" کے عنوان سے اپنی Presentation دی۔ Eco-Hydrology سائنس کی ایک نئی شاخ ہے۔
موصوفہ نے اپنی ریسرچ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے آبی ذخائر کا بہترین استعمال وقت کی اہم ضرورت ہے۔
Eco-Hydrology سائنس کی ایک نئی ایسی شاخ ہے جس میں ماحول کو مدّ نظر رکھتے ہوئے آبی ذخائر کو جانچا جاتا ہے کیونکہ ماحولی نظام کی نباتات کا پانی کے وسائل سے گہرا تعلق ہے۔ کسی بھی علاقہ میں نباتات کی موجودگی یا غیر موجودگی، ماحولیاتی تبدیلی کا باعث بنتی ہیں۔ اس لئے حسابی نظام کے تحت پیش بندی تحقیق کا اہم حصہ ہے تاکہ آبی وسائل کا بہترین نظام بنایا جاسکے اور قابل اعتماد پیش بندی کی جاسکے۔ آسٹریلیا چونکہ نیم بارانی خطہ ہے اس لئے اس تحقیق کی اہمیت اس ملک کے لئے بہت زیادہ ہے۔
طالبات کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ پروگرام آٹھ بجے ختم ہوا۔